کالج ترانا

بنتِ حوا کی عضمت کا مسکن ہے
لل ماتا کی امیدوں کا گلسن ہے
یہ علم وادب کا گلبن ہے، یہ علم وادب کا گلبن ہے

ہم نے ڈل کی اچھلتی موجوں پر دیکھا
حضرتبل کی صبحوں کا نور اجالا
ہم نے پروئی موتی جہلم میں
شنکر آچاریہ کی کرنوں کی مالا
ہم سے ہی توقیر شیخ و برہمن ہے
یہ علم وادب کا گلبن ہے، یہ علم وادب کا گلبن ہے

ہم نے اپنے وسل کے صحیفوں پر لکھی
شیخ العالم کے اشلوکوں کی تفسیر
اپنے وطن کے ذرے ذرے میں دیکھی
ہم نے کشپ ریشی کے خوابوں کی تعبیر
ہم سے روشن تہذیبوں کا درپن ہے
یہ علم ادب کا گلبن ہے، یہ علم وادب کا گلبن ہے

ہم کشمیر کی بیٹیوں نے صدیوں سے ہی
میراث میں پائے محبہ خاتوں کے نغمے
اِن نغموں پر رقص کیا ہے انجم نے
یہ نغمے سازِ ازل سے پہلے گونجے
ہم سے جہاں میں تقدیس اہلِ فن ہے
یہ علم وادب کا گلبن ہے، یہ علم وادب کا گلبن ہے

ایسار واخوت اور رواداری کے
ہم کہ شہِ ہمدان نے رستے دکھائے ہیں
جب بھی کسی مردِ خدا کی آہٹ گونجی
ہم نے آگ میں کود کے پھول کھلائے ہیں
ہم سے باقی شرم و حیا کی چلمن ہے
یہ علم وادب کا گلبن ہے، یہ علم وادب کا گلبن ہے

بنتِ حواؔ کی عظمت کا مسکن ہے
لل ماتا کی امیدوں کا گلسن ہے